شیخ حبیب الرحمن بٹالوی

منظر مسجد نبوی دیکھا

پاک حرم میں چل کر دیکھا
جلوہ اندر باہر دیکھا
حجر اسود کے بوسے سے
دل میں اتری ٹھنڈک دیکھی
رب کا کعبہ ڈھانے والا
کوئی نہ آئے ہاتھی والا
آج بھی غول ابابیلوں کا
اس لئے چکر کھاتا دیکھا
گرجا دیر نہ مندر کوئی
بیت اللہ ہی بہتر دیکھا
مکے اور مدینے میں تو
چیل نہ کوا کتا کوئی
اڑتا ایک کبوتر دیکھا
غار حرا اور خانہ کعبہ
غار ثور اور جبل رحمت
بئرِ زمزم آبِ زمزم
رحمت والا برکت والا
اک مواج سمندر دیکھا
اجلے اجلے چہرے دیکھے
روشن روشن خلقت دیکھی
روضہ اطہر، جنت ماویٰ
حور فرشتے کریں یہ دعویٰ
ہم سے بہتر جن و انساں
ریاض الجنہ ان کی قسمت

منزل راہی امن تسلی
رحمت راحت نور تجلی
منظر مسجد نبوی دیکھا
جبرائیل اور آپ نبی نے
جس جا قرآں پاک پڑھا تھا
جس جا آپ کے ساتھی سارے
دین کی محنت کرتے کرتے
قرب خدا میں بڑھتے بڑھتے
حق کا اک معیار ہوئے تھے
با برکت محراب کے اندر
پاک نبی کی سجدہ گہ میں
مجھ جیسے عصیاں زدہ نے
سچ مچ اپنا ماتھا رگڑا
کچھ مت پوچھو کیا پایا ہے
دولت دنیا دولت عقبیٰ
سب کچھ جھولی میں آیا ہے